اَلزُّخْرُف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾	حٰمٓ ۔
وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۙ ﴿۲﴾	قسم ہے کتاب مبین کی ۔
اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۚ ﴿۳﴾	یقیناً ہم نے بنایا ہے اسکو قرآن عربی تاکہ تم سمجھو۔
وَ اِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ؕ ﴿۴﴾	اور بیشک یہ اصل کتاب (لوح محفوظ) میں ہمارے پاس بلند مرتبہ ہے حکمت والا ہے۔
اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ﴿۵﴾	تو کیا ہم پھیر دیں گے تم سے یہ نصیحت موڑ کر اس بنا پر کہ تم ہو لوگ حد سے گذرنے والے۔
وَ كَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶﴾	اور کتنے ہی بھیجے تھے ہم نے پیغمبر پہلے لوگوں میں ۔

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٧﴾	اور نہیں آتا تھا انکے پاس کوئی پیغمبر مگر وہ کرتے تھے اسکے ساتھ تمسخر۔
فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٧﴾	تو ہلاک کر دیا ہم نے جو زیادہ تھے اِن سے طاقت میں اور گذر چکی ہے مثال پہلوں کی۔
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿٩﴾	اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو تو ضرور کہدیں گے کہ انکو پیدا کیا ہے اس نے جو غالب ہے علم والا ہے۔
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٠﴾	وہ جس نے بنایا تمہارے لئے زمین کو بچھونا۔ اور بنائے تمہارے لئے اس میں راستے تاکہ تم راہ راست پر چلو۔
وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿١١﴾	اور وہ جس نے نازل کیا آسمان سے پانی ایک اندازے کے ساتھ۔ پھر ہم نے زندہ کیا اس سے مردہ زمین کو۔ اسیطرح تم نکالے جاؤ گے۔
وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَ الْاَنْعَامِ مَا	اور وہی ہے جس نے بنائے جوڑے سب چیزوں کے اور بنائیں تمہارے لئے کشتیاں اور

تَرۡكَبُوۡنَ ۙ﴿۱۲﴾	چوپائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔
لِتَسۡتَوٗا عَلٰى ظُهُوۡرِهٖ ثُمَّ تَذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ رَبِّكُمۡ اِذَا اسۡتَوَيۡتُمۡ عَلَيۡهِ وَتَقُوۡلُوۡا سُبۡحٰنَ الَّذِىۡ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقۡرِنِيۡنَ ۙ﴿۱۳﴾	تاکہ تم جم کر بیٹھو ان کی پیٹھوں پر پھر یاد کرو نعمت کو اپنے رب کی جب بیٹھ جاؤ انپر اور کہو پاک ہے وہ جس نے مسخر کر دیا ہمارے لئے انکو اور نہ تھے ہم اسکو قابو میں لانیوالے۔
وَاِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۱۴﴾	اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانے والے ہیں۔
وَجَعَلُوۡا لَهٗ مِنۡ عِبَادِهٖ جُزۡءًا ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَكَفُوۡرٌ مُّبِيۡنٌ ؕ﴿۱۵﴾	اور مقرر کرلی ہے انہوں نے اسکے لئے اسکے بندوں میں سے اولاد۔ بیشک انسان ناشکرا ہے صریح طور پر۔
اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخۡلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصۡفٰىكُمۡ بِالۡبَنِيۡنَ ﴿۱۶﴾	کیا بنالی ہیں اس نے ان میں سے جو اس نے پیدا کیا بیٹیاں اور تمکو نوازا ہے بیٹوں سے۔
وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمۡ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحۡمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجۡهُهٗ مُسۡوَدًّا وَّهُوَ كَظِيۡمٌ ﴿۱۷﴾	حالانکہ جب خوشخبری دی جاتی ہے ان میں سے کسی کو اس (لڑکی) کی جو اسنے بیان کی ہے رحمٰن کے لئے مثال تو پڑ جاتا ہے اس کا چہرہ سیاہ اور وہ غم سے گھٹنے لگتا ہے۔

أَوَ مَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَ هُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿۱۸﴾	کیا وہ ہستی جو پرورش پائے زیوروں میں اور وہ بحث و حجت میں غیر واضح ہو۔
وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَ يُسْئَلُوْنَ ﴿۱۹﴾	اور ٹھہرالیا ہے انہوں نے فرشتوں کو وہ جوکہ رحمٰن کے بندے ہیں عورتیں ۔ کیا وہ حاضر تھے انکی پیدائش کے وقت۔ عنقریب لکھ لی جائے گی انکی شہادت اور انسے بازپرس ہوگی۔
وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۲۰﴾	اور وہ کہتے ہیں کہ اگر چاہتا رحمٰن تو نہ کرتے ہم انکی عبادت۔ نہیں ہے انکو اس کا کچھ علم۔ نہیں یہ مگر صرف اٹکلیں دوڑا رہے ہیں۔
اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾	یا ہم نے دی تھی انکو کتاب اس سے پہلے کہ یہ اس سے استدلال کرتے ہوں۔
بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾	بلکہ وہ کہتے ہیں کہ یقیناً ہم نے پایا ہے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر اور یقیناً ہم ان ہی کے نقش قدم پر چل رہے ہیں۔
وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ	اور اسی طرح نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے

قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾	کسی بستی میں کوئی خبردار کرنے والا مگر کہا وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہ یقیناً ہم نے پایا ہے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر اور یقیناً ہم ان ہی کے نقش قدم کی پیروی کر رہے ہیں۔
قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾	کہا (پیغمبر نے) اگرچہ میں لایا ہوں تمہارے پاس ایسا طریقہ جو زیادہ صحیح ہے اس سے کہ پایا تم نے جس پر اپنے باپ دادا کو۔ تو انہوں نے کہا کہ یقیناً ہم اسکا جو تم دے کر بھیجے گئے ہو انکار کرتے ہیں۔
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع	تو ہم نے انتقام لیا ان سے سو دیکھو کہ کیسا ہوا انجام جھٹلانے والوں کا۔
وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾ ۙ	اور جب کہا ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہ بیشک میں بیزار ہوں ان سے جن کی تم عبادت کرتے ہو۔
اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿۲۷﴾	مگر وہ جس نے مجھ کو پیدا کیا تو بیشک وہی مجھ کو جلد ہدایت دے گا۔

وَ جَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝٢٨	اور اس (ابراہیم) نے چھوڑی یہی بات باقی رہنے والی اپنی اولاد میں تاکہ وہ رجوع کرتے رہیں۔
بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝٢٩	بلکہ میں مال و متاع دیتا رہا ان کو اور انکے باپ دادا کو یہاں تک کہ آپہنچا انکے پاس حق اور رسول صاف صاف بیان کرنے والا۔
وَ لَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّ اِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝٣٠	اور جب آیا ان کے پاس حق تو کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے اور یقیناً ہم اسکا انکار کرتے ہیں۔
وَ قَالُوْا لَوْ لَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ۝٣١	اور انہوں نے کہا کہ کیوں نہیں نازل کیا گیا یہ قرآن کسی ایسے آدمی پر ان دونوں بستیوں میں سے جو عظیم ہو۔
اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ رَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا	کیا وہ بانٹتے ہیں رحمت کو تیرے رب کی۔ ہم نے بانٹ رکھا ہے ان کے درمیان انکی معیشت کو دنیا کی زندگی میں۔ اور ہم نے بلند کئے انمیں سے بعض کے بعض پر درجات تاکہ بنائیں انمیں سے بعض بعض کو خدمت گار

سُخْرِيًّا ۗ وَ رَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٣٢﴾	۔اور رحمت تیرے رب کی کہیں بہتر ہے اس سے جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں۔
وَ لَوْ لَاۤ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّ مَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ۙ﴿٣٣﴾	اور اگر نہ ہوتا یہ (خیال) کہ ہو جائیں گے سب انسان ایک ہی جماعت تو ہم بنا دیتے انکے لئے جو کفر کرتے ہیں رحمٰن کے ساتھ انکے گھروں کی چھتیں چاندی کی اور سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے ہیں۔
وَ لِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّ سُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ۙ﴿٣٤﴾	اور انکے گھروں کے دروازے بھی اور تخت بھی جن پر وہ تکیہ لگاتے ہیں۔
وَزُخْرُفًا ۗ وَ اِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۗ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٥﴾	اور سونے کے بھی ۔ اور نہیں ہے سب کچھ یہ مگر صرف تھوڑا سا سامان دنیا کی زندگی کا۔ اور آخرت تیرے رب کے نزدیک متقیوں کے لئے ہے۔
وَ مَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ	اور جو کوئی تغافل کرے ذکر سے رحمٰن کے تو ہم مقرر کر دیتے ہیں اس پر ایک شیطان تو وہ

قَرِيۡنٌ ۳۶	ہو جاتا ہے اس کا ساتھی ۔
وَ اِنَّهُمۡ لَيَصُدُّوۡنَهُمۡ عَنِ السَّبِيۡلِ وَيَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ۳۷	اور یہ (شیطان) روکتے رہتے ہیں انکو راستے سے اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں ۔
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيۡتَ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكَ بُعۡدَ الۡمَشۡرِقَيۡنِ فَبِئۡسَ الۡقَرِيۡنُ ۳۸	یہاں تک کہ جب آئے گا ہمارے پاس تو کہے گا (اس شیطان سے) کہ اے کاش ہوتا میرے اور تیرے درمیان فاصلہ دو مشرقوں کا پس (تو) برا ساتھی ہے ۔
وَلَنۡ يَّنۡفَعَكُمُ الۡيَوۡمَ اِذۡ ظَّلَمۡتُمۡ اَنَّكُمۡ فِى الۡعَذَابِ مُشۡتَرِكُوۡنَ ۳۹	اور ہرگز نہیں فائدہ دے سکتی تمہیں (یہ بات) آج کے دن جبکہ ظلم کرتے رہے ہو تم ۔ تو یہ کہ تم سب عذاب میں شریک ہو ۔
اَفَاَنۡتَ تُسۡمِعُ الصُّمَّ اَوۡ تَهۡدِى الۡعُمۡىَ وَمَنۡ كَانَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۴۰	تو کیا تم سنا سکتے ہو بہرے کو یا راستہ دکھا سکتے ہو اندھے کو اور اسے جو ہو گمراہی میں کھلی ہوئی ۔
فَاِمَّا نَذۡهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنۡهُمۡ مُّنۡتَقِمُوۡنَ ۴۱	تو خواہ لے جائیں ہم تمکو (اس دنیا سے) تو بہرحال ان سے ہم انتقام لے کر رہیں گے ۔
اَوۡ نُرِيَنَّكَ الَّذِىۡ وَعَدۡنٰهُمۡ فَاِنَّا	یا دکھا دیں تمہیں وہ جس کا ہم نے ان سے

عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿٤٢﴾	وعدہ کیا ہے بلاشبہ ہم ان پر قدرت رکھتے ہیں۔
فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ج اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤٣﴾	پس مضبوطی سے تھامے رہو اسے جو وحی کی گئی ہے تمہاری طرف۔ بیشك تم اس راستے پر ہو جو سیدھا ہے۔
وَ اِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَ لِقَوْمِكَ ج وَ سَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿٤٤﴾	اور بیشك یہ (قرآن) نصیحت ہے تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے اور تم سے عنقریب پوچھ گچھ ہوگی۔
وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ع ﴿٤٥﴾	اور پوچھ دیکھو ان سے جنہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے رسولوں میں سے۔ کہ کیا ہم نے ٹھہرائے تھے سوائے رحمٰن کے اور معبود کہ انکی عبادت کی جائے۔
وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٦﴾	اور یقیناً ہم نے بھیجا موسیٰ کو اپنی نشانیوں کیساتھ فرعون کی طرف اور اسکے سرداروں (کی طرف) تو اس نے کہا کہ بیشك میں ہوں بھیجا ہوا رب العالمین کا۔
فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿٤٧﴾	پھر جب آیا وہ انکے پاس ہماری نشانیوں کیساتھ تو وہ ان (نشانیوں) کا مذاق اڑانے لگے۔

وَمَا نُرِيهِم مِّنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا ۖ وَأَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤٨﴾	اور نہیں دکھاتے تھے ہم انکو کوئی نشانی مگر وہ ہوتی تھی بڑی پہلی سے۔ اور پکڑ لیا ہم نے انکو عذاب میں تاکہ وہ باز آجائیں۔
وَقَالُوا يَا أَيُّهَ السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ ۖ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾	اور وہ کہنے لگے کہ اے جادوگر دعا کر ہمارے لئے اپنے رب سے مطابق اسکے جو اسنے عہد کیا تجھ سے۔ بیشک ہم ہدایت پر آجائیں گے۔
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ ﴿٥٠﴾	سو جب ہم دور کر دیتے ان سے عذاب تو وہ عہد شکنی کرنے لگتے۔
وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَٰذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِن تَحْتِي ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٥١﴾	اور منادی کرائی فرعون نے اپنی قوم میں۔ کہنے لگا کہ اے میری قوم کیا نہیں ہے میرے لئے حکومت مصر کی اور یہ نہریں جو بہ رہی ہیں میرے (محل کے) نیچے کیا نہیں تم دیکھتے۔
أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ﴿٥٢﴾	کیا میں بہتر ہوں اس سے وہ جو بے عزت ہے اور نہ ہی کر سکتا ہے صاف گفتگو۔
فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّن ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿٥٣﴾	تو کیوں نہ اتارے گئے اس پر کنگن سونے کے یا آتے اسکے ساتھ فرشتے جمع ہو کر۔

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٥٤﴾	پس بے عقل کر دیا اسنے اپنی قوم کو تو انہوں نے اسکی اطاعت کی ۔ بیشک وہ تھے نافرمان لوگ ۔
فَلَمَّاۤ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥٥﴾	پھر جب انہوں نے ہم کو خفا کیا تو ہم نے انتقام لیا انسے اور غرق کر دیا ہمنے ان سب کو ۔
فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّ مَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿٥٦﴾ ع	سو بنا دیا ہم نے انکو گئے گذرے اور ایک عبرت بعد میں آنے والوں کیلئے ۔
وَ لَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿٥٧﴾	اور جب بیان کی گئی مریم کے بیٹے کی مثال تو تیری قوم کے لوگ اس سے چلّا اٹھے ۔
وَ قَالُوْۤا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿٥٨﴾	اور کہنے لگے کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (عیسیٰ) ۔ نہیں بیان کی ہے انہوں نے یہ (مثال) تم سے مگر صرف جھگڑنے کو۔ حقیقت یہ ہے کہ ہیں ہی یہ لوگ جھگڑالو۔
اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِيْلَ ؕ ﴿٥٩﴾	نہیں تھا وہ مگر ایک بندہ فضل کیا ہم نے جس پر اور بنا دیا اسکو نمونہ بنی اسرائیل کے لئے ۔

وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿٦٠﴾	اور اگر ہم چاہتے تو ہم بنا دیتے تم میں سے فرشتے زمین میں جو تمہارے جانشین ہوتے۔
وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾	اور یقیناً وہ (عیسیٰ) نشانی ہے قیامت کی۔ تو نہ ہرگز شک کرو اس میں اور میری اتباع کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے۔
وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٢﴾	اور نہ روک دے کہیں تمکو شیطان۔ بیشک وہ تو تمہارا اعلانیہ دشمن ہے۔
وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿٦٣﴾	اور جب آئے عیسیٰ کھلی نشانیاں لے کر تو کہا کہ یقیناً میں لے کر آیا ہوں تمہارے پاس حکمت اور تاکہ کھول دوں تمہارے لئے بعض باتیں وہ تم اختلاف کرتے ہو جن میں۔ سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو۔
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦٤﴾	بیشک اللہ وہی ہے میرا رب اور تمہارا رب پس اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔
فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ	پھر اختلاف کیا آپس میں گروہوں نے ان میں

فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡ عَذَابِ يَوۡمٍ اَلِيۡمٍ ۝٦٥	سے ۔ سو خرابی ہے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے ظلم کیا عذاب سے دردناک دن کے ۔
هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ۝٦٦	نہیں منتظر ہیں یہ مگر قیامت کے کہ آموجود ہو ان پر ناگہاں اور وہ خبر تک نہ رکھتے ہوں۔
اَلۡاَخِلَّاۤءُ يَوۡمَئِذٍۢ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الۡمُتَّقِيۡنَ ۝٦٧	آپس کے دوست اس دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے سوائے متقیوں کے۔
يٰعِبَادِ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡكُمُ الۡيَوۡمَ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ تَحۡزَنُوۡنَ ۝٦٨	اے میرے بندو نہیں کچھ خوف تم پر آج کے دن اور نہ ہی تم غمناک ہو گے۔
اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوۡا مُسۡلِمِيۡنَ ۝٦٩	یہ ہیں جو ایمان لائے ہماری آیتوں پر اور رہے فرمانبردار۔
اُدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ اَنۡتُمۡ وَ اَزۡوَاجُكُمۡ تُحۡبَرُوۡنَ ۝٧٠	داخل ہو جاؤ بہشت میں تم اور تمہاری بیویاں تمہیں خوش کیا جائیگا ۔
يُطَافُ عَلَيۡهِمۡ بِصِحَافٍ مِّنۡ ذَهَبٍ وَّاَكۡوَابٍ وَ فِيۡهَا مَا تَشۡتَهِيۡهِ	لئے پھریں گے ان کے پاس طشتریاں سونے کی اور آبخورے۔اور وہاں ہونگی وہ چیزیں جو بھاتی

الْاَنْفُسُ وَ تَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَ اَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۷۱﴾	ہیں جی کو اور لذت دیتی ہیں آنکھوں کو۔ اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔
وَ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْۤ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۲﴾	اور یہ ہے وہ جنت جسکے تم وارث بنا دیئے گئے ہو اسکے صلہ میں جو تم کرتے تھے۔
لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۳﴾	تمہارے لئے اس میں میوے ہیں کثرت سے جن میں سے تم کھاؤ گے۔
اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ ۖ خٰلِدُوْنَ ﴿۷۴﴾	بیشک مجرم لوگ عذاب جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔
لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ ۚ وَ هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۵﴾	نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے (عذاب) اور وہ اس میں ناامید ہوکر پڑے رہیں گے۔
وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۶﴾	اور نہیں ظلم کیا ہم نے ان پر۔ بلکہ وہی تھے خود (اپنے اوپر) ظلم کرنیوالے۔
وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿۷۷﴾	اور وہ پکارینگے اے مالک (دوزخ کے نگران) کہ موت ہی ڈالدے ہم پر تمہارا رب۔ وہ کہے گا بیشک تم ہمیشہ اسی حالت میں رہو گے۔

لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝٧٨	یقیناً لے کر آئے تھے ہم تمہارے پاس حق لیکن تم میں سے اکثر حق سے ناخوش رہے۔
اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ۝٧٩ ج	کیا انہوں نے ٹھہرا رکھی ہے کوئی بات تو ہم بھی کچھ ٹھہرانے والے ہیں۔
اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى وَ رُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ۝٨٠	کیا یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم نہیں سنتے انکی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو۔کیوں نہیں اور ہمارے فرشتے انکے پاس لکھ لیتے ہیں۔
قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ۝٨١	کہدو کہ اگر ہوتی رحمٰن کیلئے اولاد تو میں سب سے پہلے اسکی عبادت کرنے والا ہوتا۔
سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝٨٢	پاک ہے رب آسمانوں اور زمین کا۔رب ہے عرش کا اس سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔
فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَ يَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝٨٣	تو چھوڑدو انہیں کہ بیہودہ باتیں کریں اور کھیلیں یہاں تک دیکھ لیں اس دن کو جسکا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

وَ هُوَ الَّذِیۡ فِی السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّ فِی الۡاَرۡضِ اِلٰهٌ ؕ وَ هُوَ الۡحَكِیۡمُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۸۴﴾	اور وہی ہے جو آسمانوں میں معبود ہے اور زمین میں بھی معبود ہے۔ اور وہ ہے حکمت والا علم والا۔
وَ تَبٰرَكَ الَّذِیۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَهُمَا ۚ وَ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِ ۚ وَ اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۵﴾	اور بہت بابرکت ہے وہ جسکے لئے بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔ اور اسی کے پاس ہے قیامت کا علم اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔
وَ لَا یَمۡلِكُ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنۡ شَهِدَ بِالۡحَقِّ وَ هُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۶﴾	اور نہیں کچھ اختیار رکھتے وہ جنکو یہ پکارتے ہیں اس کے سوا کسی شفاعت کا۔ مگر جو گواہی دیں حق کے ساتھ اور وہ جانتے ہیں۔
وَ لَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَهُمۡ لَیَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰی یُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۸۷﴾	اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے پیدا کیا ہے انکو تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔ تو پھر کہاں یہ بہکے پھرتے ہیں۔
وَقِیۡلِهٖ یٰرَبِّ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوۡمٌ لَّا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۸۸﴾	قسم ہے اس (رسول) کے قول کی کہ اے میرے رب یقیناً یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے۔

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَ قُلْ سَلٰمٌ ؕ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾ ع	تو (اے پیغمبر) در گذر کرو ان سے اور کہدو سلام ۔ سو عنقریب انکو معلوم ہو جائے گا۔